بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اگر ہر واقف نو اپنے عہد کو وفا کے ساتھ پورا کرنے والا ہو تو ہم دنیا میں ایک انقلاب پیدا کر سکتے ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 28 اکتوبر 2016ء کا خلاصہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں بچوں کو وقف کرنے کا رجحان بڑھ رہا ہے۔ بعض دنوں میں ایسے خطوط کی تعداد 20 سے 25 ہو جاتی ہے جس میں ماں باپ اپنے ہونے والے بچے کو وقف نو میں شامل کرنے کی درخواست کرتے ہیں۔ آج سے 13، 12 سال پہلے اس طرف توجہ ہوئی اس کی وجہ سے جو تعداد 28 ہزار سے اوپر تھی اب یہ تعداد 61 ہزار سے اوپر ہو گئی ہے جس میں 36 ہزار سے اوپر لڑکے ہیں اور باقی لڑکیاں۔ گویا وقت کے ساتھ ساتھ یہ رجحان بڑھ رہا ہے۔ فرمایا یاد رکھنا چاہئے کہ ہر بچہ جماعت کی اور خاص طور پر وقف نو بچہ والدین کے پاس جماعت کی امانت ہے۔ اس کی تربیت اور اسے جماعت اور معاشرہ کا بہترین حصہ بنانا والدین کا فرض ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مریم کی دعا کا ذکر کر کے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے یہ دعا بطور قصہ درج نہیں کی بلکہ اللہ کو اس قدر پسند آئی کہ آئندہ آنے والی مائیں بھی یہ دعا کر کے اپنے بچوں کو دین کی خاطر غیر معمولی قربانیاں کرنے والا بنائیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے انتظامیہ کو ہر مرحلہ پر تجدید وقف کے عہد لینے کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا وقف نو بچے کی یہ سوچ نہ ہو کہ ہم نے اگر وقف کیا تو ہم دنیاوی طور پر کس طرح گزارہ کریں گے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایسے ہی ایک سوال کا ذکر کر کے فرمایا یہ سوال پیدا ہونا اس بات کا اظہار ہے کہ ماں باپ نے بچپن سے واقفین کے دل میں یہ بات بٹھائی ہی نہیں کہ اب تم ہمارے پاس صرف جماعت کی امانت ہو۔ ان ماؤں اور باپوں سے سب سے پہلے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ وقف نو کا نام ہونا ہی کافی نہیں ہے بلکہ وقف ایک اہم ذمہ داری ہے۔ ایک واقف نو کے جوانی تک پہنچنے تک ماں باپ کی اور اس کے بعد خود اس کی اپنی ذمہ داری بن جاتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد سامنے رکھیں کہ دنیاوی مال و اسباب سے اپنے سے کم تر کو دیکھو اور روحانی لحاظ سے اپنے سے بڑھے ہوئے کو دیکھو۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زندگی وقف کرنے کے ارشاد پیش کر کے فرمایا، واقفین نو کو عام احمدی سے بلند ہو کر یہ مقام حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ فرمایا واقفین نو کو قناعت اور قربانی کے معیاروں کو بہت بڑھانا چاہئے۔ اگر ہر واقف نو لڑکا اور لڑکی اپنے اس عہد کو وفا کے ساتھ پورا کرنے والا ہو تو ہم دنیا میں ایک انقلاب پیدا کر سکتے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ کی قربانی کے معیار کا ذکر کر کے فرمایا اگر انسان اللہ تعالیٰ کی راہ میں تکلیف اٹھانے کے لئے تیار ہو جائے تو خدا تعالیٰ تکالیف سے بچا لیتا ہے۔ پس اللہ کا پیار جذب کرنے کے لئے یہ معیار ہے۔ یہ معیار ہر واقف نو کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے بلکہ ہر واقف زندگی کو یاد رکھنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ تمام واقفین نو اور ان کے ماں باپ وقف کی حقیقت کو سمجھتے ہوئے اپنے عہدوں کو پورا کرنے والے ہوں اور اپنی وفاؤں کے معیاروں کو بلند سے بلند تر کرتے چلے جانے والے ہوں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بعض انتظامی امور کی طرف انتظامیہ کو توجہ دلائی۔ فرمایا کہ بعض لوگ واقفین بچوں کے دماغ میں یہ بات ڈال دیتے ہیں کہ تم بڑے سپیشل ہو۔ بڑے ہو کر دماغ میں سپیشل ہی رہ جاتا ہے۔ فرمایا سپیشل ہونے کے لئے ان کو کیا ثابت کرنا ہو گا؟ کہ وہ خدا تعالیٰ سے تعلق میں دوسروں سے بڑھے ہوئے ہیں، عبادتوں کے معیار بہت بلند ہیں، فرض نمازوں کے ساتھ نوافل بھی ادا کرنے والے ہیں، عمومی اخلاق کا معیار اعلیٰ درجہ کا ہے، دین کو دنیا پر مقدم کرنے والا ہے۔ لڑکیاں ہیں تو ان کا لباس اور پردہ صحیح تعلیم کا نمونہ ہے جس کو دوسرے دیکھ کر رشک کریں۔ لڑکے ہیں تو ان کی نظریں حیا کی وجہ سے جھکی ہوئی ہوں، انٹرنیٹ اور دوسری لغویات دیکھنے کی بجائے دین کا علم حاصل کرنے کے لئے صرف کریں، قرآن کریم کی تلاوت اور احکامات کی تلاش کریں، جماعتی تنظیمی کاموں میں دوسروں سے بڑھ کر حصہ لیں، والدین سے حسن سلوک کریں۔ برداشت کا مادہ زیادہ ہو دعوت الی اللہ کے میدان میں سب سے آگے، خلافت کی اطاعت میں صف اول میں ہوں، سخت جان اور قربانی، عاجزی اور بے نفسی میں بڑھے ہوئے تکبر سے نفرت اور اس کے خلاف جہاد کرنے والے، ایم ٹی اے پر میرے ہر پروگرام اور خطبہ کو سننے والے، تمام باتیں جو اللہ کو پسند ہیں کرنے والے اور وہ تمام باتیں جو ناپسند ہیں اس سے رکنے والے ہیں تو یقیناً سپیشل بلکہ بہت سپیشل ہیں۔ ورنہ آپ میں اور دوسروں میں کوئی فرق نہیں ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مختلف شعبہ جات میں جماعتی ضروریات کے لئے اپنے آپ کو پیش کرنے کی تحریک فرمائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اقتباسات سے نصائح فرمائیں اور فرمایا اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان نصائح پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہم بھی اور ہماری نسلیں بھی نیکی اور تقویٰ پر قائم ہونے والی ہوں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مشن کو پورا کرنے والی ہوں۔ آمین۔

شعبہ تربیت جماعت احمدیہ جرمنی